12700- قسم کے کفارہ میں روزے تسلسل سے رکھنا شرط نہیں

سوال

کیا قسم کے کفارہ میں رکھے جانے والے تین یوم کے روزے مسلسل رکھنا واجب ہیں ؟

پسندیدہ جواب

قسم کے کفارہ میں رکھے جانے والے تین روزے تسلسل کے ساتھ رکھنا واجب نہیں، اگر کسی شخص نے علیحدہ علیحدہ بھی رکھ لیے تو ادا ہو جائينگے کیونکہ اللہ تعالی مطلقا ذکر کیا ہے .

فرمان باری تعالی ہے :

{اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہيں کرتا، لیکن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا، یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے }. المآئدۃ(89).

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " المحلی " میں کہتے ہیں :

اگر چاہے تو تین روزے علیحدہ علیحدہ رکھنے سے ادا ہو جائينگے امام مالک، اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا قول یہی ہے .... جب اللہ تعالی نے تفریق سے تسلسل کو خاص نہیں تو جس طرح بھی روزے رکھے جائيں ادا ہو جائينگے . اھ

دیکھیں : المحلی لابن حزم (6/345).

اور مستقل فتوی کمیٹی کا فتاوی جات میں ہے :

"قسم کے کفارہ میں افضل تو یہی ہے کہ تسلسل کے ساتھ رکھیں جائيں لیکن اگر وہ وقفہ کے ساتھ ایک ایک روزہ رکھتا تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں . اھ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (23/22).

مزید تفصیل کے دیکھیں : الانصاف (11/42) المغنی لابن قدامۃ (10/15) المدونۃ (1/280).

واللہ اعلم .